منشورِ محمدی

۱۳۰۶ھ

بنگلور

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم
باخاتم مہر آمدہ منشور محمدؐ

۵

تربیت بالتوریہ انجمین تقبل
گویان صفت و سیرت مہرور محمدؐ

نمبر ۲ | مطبوعہ ۱۵ محرم الحرام ۱۳۰۶ ہجری | جلد ۱۸

اشتہار دہندہ اخبار عشرہ وار ہذا مین تردید مذہب فیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ بحساب ۱ روپیہ ہے۔ بیرنگی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہیے۔

قبول اسلام

ڈلہوزی مین

جناب منشی گرمکھ سنگھ صاحب کرپا ندنگ سکرٹری انجمن حمایت اسلام لاہور مقام ڈلہوزی سے تحریر فرماتے ہین "شاید آپ کو معلوم ہوگا کہ مین کچھ عرصہ سے بواسطے تبدیل آب و ہوا یہان آیا ہوا ہون ایک خوشخبری تحریر کرتا ہون اور وہ یہ کہ اہل کفر سے ایک شخص مسمی جو کہ بمعہ اپنے بیوی اور چار لڑکون کے آج بتاریخ ۵ دسمبر ۱۸۸۸ء جمعہ کے روز مسجد ڈلہوزی مین بعد نماز جمعہ مشرف باسلام ہوا۔ ایک اور معزز عیسائی لیڈی سے چھیڑ ہے اور مذہبی مباحثہ ہوتا ہے شاید اوس کو بھی خدائے تعالیٰ راہ راست پر لاوے کسیقدر حق کی طرف راغب معلوم ہوتی ہے نتیجہ سے اطلاع دونگا فقط"۔

باندی کوی مین

جناب شمس الدین صاحب تاجر محکمہ ریل لکھتے ہین "مسمی سوہی اصل قوم سنار ساکن الور نے بتاریخ نہم ماہ ذی الحجہ ۱۳۰۵ھ دین اسلام قبول کیا اس کے مشرف باسلام ہونے سے پیشتر ایک روز کے بعد ہندو آریہ نے باز رکھنے کی کوشش کی اور بہت کچھ لالچ دیا مگر سب سعی بے فائدہ گئی اور اس مرد خدا نے کسی ایک کی نہ مانی اور کلمہ مبارک پڑھ لیا فقط"۔

شاہ غریب مین

جناب شیخ فضل الٰہی صاحب کلانوری شاہ غریب ضلع گورداسپور سے لکھتے ہین "اس محرم شریف کا ہمارے ملک شاہ اچھے نورافشان مین مسلمانون کے مقابل بڑی تعلی سے منایا دیا تھا اور جو بعد مسلمان ہو گیا، مع اپنی جورو اور اپنے دو لڑکے اور ایک لڑکی کے یکم محرم کو مسلمان ہو گیا اور اسی ہفتہ مین ایک جٹ ہندو مع جورو کے

مسلمان ہو خدا ہر ایک کو راہ راست پر لاوے آمین"۔

لکھنؤ مین پابندئ نماز کی سخت

تقریب

ہم نے اس خبر کو اخبارون مین بڑے شوق اور بڑی خوشی کے ساتھ پڑہا ہے کہ اہل اسلام لکھنؤ نے ایک عالیشان جلسہ کرکے اس امر کی سخت ضرورت خیال کی ہے کہ مسلمان جو اپنے فرایض مذہبی سے غافل ہوتے جاتے ہین انکو تدارک کا حق کیا جاوے اور اس تدارک کے لئے یہہ معاہدہ کیا کہ ہر مسلمان اپنے محلہ کی مسجد مین پنجوقتہ نماز کے لئے ضرور حاضر ہوا کرے۔ ہر مسجد مین وقت بتلا دیئے گئے ہین جس سے ہر ایک کی حاضری اور غیر حاضری کی جانچ پرتال کیجاتی ہے اور جب کسی شخص کا نماز نا متحقق ہو لیتا ہے تو اوسکے دوسرے مسلمانون کی مخالطت مجالست اور شادی غمی مین بیباجوں بالکل ترک کر دیجاتی ہے اور اس وجہ سے ہر ایک مسجد نمازیون سے معمور اور خدائے پاک وحدہ لاشریک کے سچے مبارک نام سے گونجتی رہتی ہے خدا اس رونق کو اور زیادہ کرے۔

جب کسی بندۂ خدا کی وہ آنکھین جو ترقی اور شوکت اسلام کے منتظر رہا کرتے ہین جن کو شوکت اور دین اسلام کے دیکھنے کا طبعی شوق لگا رہتا ہے مرتے کو دیکھہ پاتے ہون گے اور جن مساجد مین خدا کا نام پکارنے والے کم ہوتے ہوتے قریب مفقود ہو جانے کے تھے اب وہ انکو معمور اور آباد ان پاتا ہوگا اور

ان مین صدائے اللہ اکبر ایک پرجوش آواز مین گونجتی ہوئی سنائی دیتی ہوگی تو اون انکھون مین عجب شبنم سی چھا جاتی ہوگی اور اوس کا دل عجب طرح جوش مارتا ہوگا اور خوشی سے اوس کا کیا عالم ہوگا بہت مبارک ہین وہ لوگ جو اس تجویز کے محرک اور بانی ہین خدا اون سے کتنا خوش ہوگا! خدا اپنی رحمت کو ایسے لوگون پر نازل کرتا ہوگا جو اس کے پیچھے دین کی رونق بڑہانے اور اوس کی رضا جوئی اور تجدید دین اور اولئے فرایض کی پابندی مین ساعی ہوے حدیث مین آیا ہے من دل علی خیر فلہ مثل اجر فاعلہ (مسلم) یعنے جس نے کسی نیک کام کو بتایا پس اوسکے واسطے بھی اجر اوس نیک کام کے کرنے والے کے برابر ہے

جناب باری مین دعا ہے کہ اس تجویز کے محرکون کو جزائے خیر دے اور کوششون مین برکت دے اور تمام شہرون کے مسلمانون مین ولی جوش عطا کرو اور اوس کی تعمیل کی توفیق عنایت کرے آمین۔

محمدن اسوسیشن پنجاب

یہ پنجاب کے دارالسلطنت لاہور کے باقیات معزز اور معتبر برادر مسلمانون کی ایک نہایت مفید انجمن ہے جسکو قایم کئے ہوے بہت قلیل عرصہ گذرا اس ذریعہ سے عرصہ مین اس انجمن نے رفاہ قوم کاموں مین جو سعی کی اور کر رہی ہے وہ اس بات کی امید دلاتی

اور قدر خدا پر ہے۔ من قال لا الہ الا اللہ مخلصاً

فقد دخل فی الجنۃ۔ جس نے صدق قلب اور یقین دل سے خدا کو ایک جان لیا وہ جنت کا حقدار ہے انصاف کرو کہ کیا اس سے نعوذ باللہ ترکمتر نفسی اور محبوبیت ذات الٰہ العالمین ہو سکتی ہے عشق و محبت کو وہ زور تھا کہ اپنا نام بھی اور لاویا۔ اس خاکساری اور تابعیت اور عشق کا طفیل اور برکت یا صلہ ہے کہ خدا نے عام حکم دیدیا

اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول۔ ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ بلاشک جو محو اور فنا فی اللہ ہوتے ہیں وہ جیسے درجہ اور رتبہ پاتے ہیں وہ خدا پر عاشق ہوتے ہیں اور خدا اوپر عاشق ہوتا ہے صاحبو مکاروں اور دنیا پرستوں کا یہ حال نہیں کرتا۔ اپنی زبانوں کو روکو اور حقایق پر غور کرو۔ اللہ کے کلمۃ الحق اور اشاعت توحید کو کونسی جاگیر اور کونسی ریاست بھی جسپر دنیا پرست محو اور فنا ہے اس میں سوا لعب اور لہو تکاثر اور مناصب کے اور رہا ہی کیا ہے شاید اور غور سے بھی تو دنیا پرست ہے کیا اہل حق بھی کبھی توحید کا عشق ظاہر کیا اور کبھی حاصل نہ کیا وہ اور نہیں بلکہ حالت میں رہے اور راحتی باتوں کی بجز محویت اور فنا کے عشق دنیا پرست اور دنیا پرستوں کے صلات اور عطیات کا تو ماورا اور الفاظ سے موازنہ کرے اور پھر خدا کو حاضر و ناظر جانکر سچ سچ بات کہے آج کل تو عیسیٰ کو چھوڑ کر ایک توحید کے واسطے ہمارے دنیا کو دشمن جانتا سوا نے اسکے کیا کہا جاوے کہ وہ عاشق خدا کہاں

ریاکار دل۔ چال اوس کی رفتار اور گفتار اوس کا دیوان خدا کی ذات میں فنا اور محو نہیں۔ وہ اوس وقت پیدا ہو کہ حضرت یحییٰ کا خیالی خاکہ میں مل چکا تھا جب دنیا شرک و بدعت سے ریا میں اور دلی ہوتی تھی۔ عیسائی بجائے خود حیران تھے اور یہود کی خود و حیران مجوس اور ہنود کی بہت ہی خراب گت بنی ہوئی تھی۔ خدا نے سب کے واسطے ایک منصف اور محاکم پیدا کر دیا۔ قرآن کا ناطق رسید لیو موزخ کہتا ہے کہ

ریمارک اول۔ محمدؐ ساری دنیا کے واسطے ایک برکت تھا
ولفرڈ ملبنٹ کا قول ہے کہ محمدؐ توحید کا چشمہ تھا جب مین
عرب کے جنگلون مین گیا تو وہان کے پتھر اور کنکریان اور
جڑی بوٹیان بھی آواز حال سے کہہ رہی تھین کہ اشہد ان
لا الٰہ الا اللہ۔ یادری ایزک ٹیلر کہتا ہے کہ اسلام نے
جسقدر دنیا کو بت پرستی کے مٹانے کے لحاظ سے فائدہ
پہونچایا اسقدر کسی اور مذہب نے نہین پہنچایا۔ کارلایل
اور طامس کہتے ہین کہ اسلام دینوی علوم اور فنون
مین اہل یورپ کا استاد ہے اسلام نے صاف اور
کھلی طور پر یہود اور عیسائیون مین منصفانہ محاکمہ
کر دیا اور اپنی متبرک زندگی کے برکات کو اقصائے عالم
تک پہونچایا مجوس اور ہنود مین جو جو شرک اور بدعتین
مروج تھین انکو بھی صاف کر کے دکھا دیا۔ کسی کی بھی
لاگ لپٹ نہ رکھی یہ دستور اور یہ روشین اس امر کے
بین دلیل ہین کہ ان کو محض صداقت سے محبت اور غرض
تھی ان واقعات سے صاف طور پر ثابت ہو گیا کہ آنحضرت
کے مقدس زندگی کا سلسلہ صرف تقرب کے لئے ہی نہین بلکہ
ساری قومون اور ساری دنیا کے واسطے فائدہ مند اور
متبرک تھا۔ فقط ۱۲۔

کتب جدیدہ

مندرجہ ذیل کتابین مطبع رضوی اخبار خیر خواہ عالم دہلی مین چھپی
ہین جو صاحبون کو مطلوب ہون سید میر حسن مہتمم مطبع مذکور
سے طلب فرمائین۔ افضل الفوائد ملفوظات حضرت سلطان
المشائخ نظام الحق والدین اولیاء محبوب الٰہی قدس سرہ۔ اس کتاب

طبع مجر الاسلام منگلورین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔

مین حضرت امیر خسرو نے یوم حاضری سے آخری تک جتنی مرتبہ
حضرت محبوب الٰہی کی خدمت مین حاضر ہوے اور جو کچھ
زبان مبارک سے حضرت کے سنا ان سب بیانات کو تاریخوار
قلمبند کیا ہے۔ قیمت کاغذ حنائی ۸ر کاغذ سفید ۱۰ر۔
جواہر خمسہ حضرت محمد غوث گوالیاری معہ احسن الاعمال
حصہ دوم و فوائد سینہ حصہ سوم اعمال مجربہ و نقوش طریقہ
سلب امراض و استخراج کواکب معہ اعمال علوی و فوائد باعیات
حضرت سلطان ابو سعید ابو الخیر و پند و نصایح و نکات تصوف
وغیرہ کے بیان مین قیمت ہر سہ حصہ ۱۳ر۔ مرقعہ شریف اعمال
مجربہ حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی قدس سرہ ۱۲ر
اقسام الطعام (خوان نعمت کلان) حسین قدیم و جدید سادہ
پلاؤ نسخے انگریزی و ہندوستانی طلون ماء اللحم مربہ آچار
معجون وغیرہ کے درج ہین اور تحت اکثر نسخون کے اون کے
خواص و فوائد طبیہ بھی لکھدئے گئے ہین ۱۲ر تدبیر احسن
عورتون بچون کے علاج مین نہایت مفید کتاب اردو مین
ہر متاہل صاحب اولاد کو ایک جلد اس کتاب کی ضرور اپنے
پاس رکھنی چاہئے۔ ۱۲ر خلاصہ تواریخ مشائخ چشتیہ بزرگان
چشت کے حالات اردو مین ۲ر۔ رسالہ قیافہ معہ سوال و جواب
طبیہ ترجمہ کتاب فلاسفہ یونان ۱۰ر تاریخ ہند و ہندوستانی
ہندوستانی زبانون خصوصاً اردو کے تاریخی حالات درج ہین
جواہر التعبیر خواب نامہ اہل ہنود ترجمہ کتاب سنسکرت ۱۰ر
فرح الانسان عجیب فوائد و دیہ بقول محکما۔ ۱۲ر سوانح عمری
نوشیروان و تاریخی حالات برزجمہر ۳ر۔ فتوحات فیروز شاہی
جسکو خود فیروز شاہ نے لکھا ہے ۳ر۔ بزم صیاد مجلسون مین
پڑھنے کے لایق ۱۲ر۔ اعجاز عیسوی مولوی رحمۃ اللہ صاحب